تعلیم، مقاصد و مسائل

مصنف: حکیم محمد سعید
صفحات: ۸۸
قیمت: مجلد تینتس روپے
پیپر بیک: بیس
ناشر: ہمدرد فاؤنڈیشن پریس ناظم آباد کراچی ۷۴۶۰۰
تبصرہ نگار: ڈاکٹر وفا راشدی

جناب حکیم محمد سعید ایک باعمل اور باکردار شخصیت کا نام ہے۔ ان کے فلاحی، طبی سماجی، قومی وملی، علمی ادبی اور ثقافتی کارناموں کی شعاعیں مشرق سے مغرب تک، شمال سے جنوب تک ہر چہار سو پھیلی ہوئی ہیں۔ ان کی بین الاقوامی شہرت بہت سی جہات کی مرہون منت وہ بیک وقت ایک ہمدرد طبیب، حاذق، شفاء الملک ہیں، ایک صاحب علم و حکمت، صاحب فکر و دانش کے اعتبار سے ان کا مرتبہ بہت بلند ہے۔ ان کی تصنیفات و تالیفات گوناگوں موضوعات پر حاوی ہیں، انھیں علم، تعلیم اور تعلیم بھی سے گہری دلچسپی ہے۔

مدینۃ الحکمت (شہر علم و حکمت) کے ساتھ ساتھ ان کی قائم کردہ ہمدرد یونیورسٹی ہمدرد میڈیکل کمپلکس، ہمدرد انسٹی ٹیوٹ، ہمدرد پبلک اسکول، سائنس میوزیم، اسپورٹس اسٹیڈیم، بیت الحکمت اور دیگر تحقیقی، ثقافتی، سماجی، فلاحی ادارے ان کے عدیم المثال اخلاص و ایثار شب و روز کی محنت شاقہ اور سالہاسال کے جہد مسلسل کی بدولت زندہ جاوید کارنامے ہیں۔ جن کے سبب حکیم محمد سعید صاحب کا نام ہماری ملی تاریخ میں سنہری حرفوں سے لکھا جائے گا۔

جناب حکیم محمد سعید صاحب کے دل میں ملک و ملت کا جو بے پایاں درد ہے۔ ماحول و معاشرے کی اصلاح و تطہیر کے لیے ان کے نزدیک علم، تہذیب، ثقافت اور تعلیم کی جو اہمیت ہے اس کا اظہار وہ اکثر و بیشتر اپنی تقریروں اور تحریروں میں کرتے رہتے ہیں۔ باقاعدہ منصوبہ بندی کے ساتھ عملی جامہ پہناتے ہیں، قومی ترقی میں دامے درمے قلمے سخنے ہر لحاظ سے بھرپور حصہ لیتے ہیں۔

تعلیم، مقاصد و مسائل حکیم محمد سعید صاحب کی نئی کتاب ہے جو حال ہی میں ہمدرد فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام نہایت جاذب نظر و دلکش انداز میں چھپ کر سامنے آئی ہے اس کتاب میں حکیم صاحب کی تقاریر سمیت ۲۴ مقالات ہیں ان کے چند عنوانات سے موضوع کی اہمیت اور متن کی افادیت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے مثلاً:

اقرا، احترام علم و حکمت، مقاصد تعلیم، قرآن و سنت کی روشنی میں اسلامی نظام کی اقدار، نفسیات تعلیم اور مسلمان، تعلیم اور آزادی کے تقاضے، تعلیم بذریعہ تربیت اسلامی معاشرے میں استاد کا مقام، نصاب تعلیم اور نظریہ حیات، نظام تعلیم کے رہنما اصول، پاکستان کے تعلیمی مسائل اور پاکستان میں تعلیمی تحقیق وغیرہ،

حکیم صاحب نے تعلیم کی ضرورت۔ اس کے مقاصد کی اسلامی و سائینسی تقاضوں سے ہم آہنگ اور مسائل و مباحث پر نہایت واضح اور آسان الفاظ میں اپنے خیالات و نظریات کا اظہار کیا ہے اپنی بحث کے ہر پہلو کو قرآن و احادیث نبوی کی روشنی میں زیادہ سے زیادہ مدلل و موثر ثابت کرنے کی کامیاب کوشش کی ہے۔

اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ پاکستان میں تعلیم کا معیار تشویشناک حد تک گر چکا ہے۔ اساتذہ و طلبہ میں بے چینی اور بے یقینی کے احساسات در آئے ہیں۔ تعلیمی بحران کا بنیادی سبب ناقص نظام تعلیم ہے فاضل مصنف نے اپنی تحریروں میں جہاں تعلیم کے اہم مقاصد بیان کیے ہیں۔ وہاں ان کے مسائل کو بھی اجاگر کرتے ہوئے ان کے حل کی نشاندہی بھی کی ہے اور اس کتاب کے تقریظ نگار مسعود احمد برکاتی صاحب کے الفاظ میں "قومی مقاصد سے تعلیمی نظام کی عدم مطابقت

بقیہ صفحہ ۴۰ پر